سوال

(3)اللہ کے علاوہ کسی غیر میں علم غیب کا اعتقاد رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوائے خدا کے آنحضرت ﷺ کے لیے یا اور کسی نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت ہے یا نہیں ؟ اور در صورت نہ ہونے کے جو شخص سوائے خدا کے کسی نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت کرے از روئے قرآن و حدیث کے اس پر کیا حکم ہوگا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم غیب اور حضوری ہر جا کی مخصوص ہے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ۔ سوائے اس کے اور کسی میں ، خواہ نبی ہوں یا ولی ، یہ وصف حاصل نہیں اور جو اعتقاد ان چیزوں کا ساتھ غیر خدا تعالیٰ کے رکھے ، وہ مشرک ہے ۔

حق تعالیٰ سورۂ انعام میں فرماتا ہے :

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ... ٥٩ ... الأنعام

یعنی اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی ، نہیں جانتا ان کو مگر وہی ۔

اور سورۂ نمل میں فرمایا :

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ٦٥ ... النمل

یعنی کہو نہیں جانتے جتنے لوگ ہیں آسمانوں میں اور زمین میں غیب کو مگر اللہ ، اور نہیں خبر رکھتے وہ کہ کب اٹھائے جائیں گے ۔

علامہ محمد بن محمد کردری ''فتاویٰ بزازیہ '' میں فرماتے ہیں :

'' من قال : أرواح المشايخ حاضرة تعلم ، يكفر '' انتهى (الفتاوىٰ البزازية (٦ ٣٢٦) البحر الرائق لابن نجيم الحنفي المصري ٥ ١٣٤)

''جو کہے مشائخ کی روحیں حاضر ہیں اور علم رکھتی ہیں تو وہ کافر ہو جائے گا۔''

علامہ سعد الدین ''شرح عقائد نسفی''میں فرماتے ہیں :

''وبالجملۃ: العلم بالغیب أمر تفرد بہ الاہ سبحانہ لا سبیل الیہ للعباد'' انتھی (شرح العقائد النسفیۃ لسعد الدین التفتازانی ص:۱۲۲)

''بالجملہ غیب کا علم ایسا معاملہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ یکتا و تنہا ہے، اس میں بندوں کا کوئی گزر نہیں۔''

مولانا قاری ''شرح فقہ اکبر''میں فرماتے ہیں :

''اعلم أن الأنبیاء لم یعلموا المغیبات من الأشیاء إلا ما أعلمھم اللہ أحیانا، وذکر الحنفیۃ تصریحا بالتکفیر باعتقاد أن النبی ﷺ یعلم الغیب، لمعارضۃ قولہ تعالیٰ: قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (النمل:۶۵) انتھی۔ (شرح الفقہ الأکبر للملا علی القاری ص:۴۲۲)

''جان لو کہ انبیا غیب میں سے کچھ بھی نہیں جانتے تھے، سوائے ان چیزوں کہ جنھیں اللہ تعالیٰ انھیں کبھی کبھی بتا دیتا۔ احناف نے صراحت کے ساتھ اس شخص کی تکفیر کی ہے جو اس بات کا اعتقاد رکھتا ہو کہ نبی ﷺ غیب جانتے تھے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے خلاف ہے کہ ''اے نبی ﷺ! آپ کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ کے علاوہ اور کوئی غیب نہیں جانتا۔''

اور اسی طرح علامہ بیری نے حاشیہ ''شرح الأشباہ والنظائر''میں تصریح کی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 84

محدث فتویٰ